کھول دیا تو پھر شریعت محمدی کی بہت سی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرنا ہوگا۔ ق؟

افسوس ہے کہ گذشتہ مہینہ ڈاکٹر سید عبداللطیف بھی بیاسی برس کی عمر میں رحلت کر کے عالم جاودانی ہوگئے۔ موصوف کرنول کے ایک ممتاز خانوادہ شریعت وطریقت کے فردِ فرید تھے خود بڑے فاضل نامور مصنف اور انگریزی زبان کے ادیب اور اس کے نکتہ شناس تھے۔ ایک عرصہ تک عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن میں انگریزی زبان کے استاد اور پھر پروفیسر وصدر شعبہ رہے۔ اسی زمانہ میں انھوں نے انگریزی میں غالب پر ایک کتاب لکھی جس میں کلیم الدین احمد کی طرح غالب کو مغربی فنِ تنقید کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش کی گئی تھی اور اسی بنا پر اردو زبان وادب کے حلقوں میں اس کتاب نے بیزاری کے جذبات پیدا کر دیئے تھے۔ راقم نے بھی سب سے پہلے موصوف کا نام اسی عنوان سے سنا تھا۔ اس کے بعد ان کا نام اس حیثیت سے سنا کہ انھوں نے تہذیبی منطقوں کی بنیاد پر ہندوستان کی تقسیم کا ایک خاکہ مرتب کیا تھا۔ اس خاکہ کی وجہ سے مرحوم کو بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ لیکن تقسیم کے بعد ان کی زندگی میں ایک انقلاب پیدا ہوا اور انھوں نے اپنی زندگی۔ یہاں تک کہ اپنا سرمایہ بھی اسلام کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ اس سلسلہ میں انھوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی معرکۃ الآرا تفسیر سورۂ فاتحہ کا انگریزی میں ترجمہ کیا اور پھر خود بھی پندرہ بیس برس کی محنت کے بعد پورے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ ایک مفصل اور مفید مقدمہ کے ساتھ شائع کیا۔ زبان اور اسلوب کے اعتبار سے یہ ترجمہ قرآن مجید کے تمام انگریزی تراجم میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی تعلیمات اور اسلامی کلچر پر بھی بڑی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں۔ وفات سے چند برس پہلے سے سخت ضعفِ بصارت کے علاوہ چند در چند اسقام وعوارض کا مجموعہ ہو کر رہ گئے تھے لیکن کام کی دھن اور لگن ایسی تھی کہ اس عالم میں بھی اپنے خاص تلامذہ کی مدد سے اپنے تصنیفی وتالیفی کام کیے جاتے تھے۔ ان کی تصنیف وتالیف کی اصل زبان انگریزی تھی لیکن بعض رسالے اور مضامین اردو میں بھی لکھے ہیں۔